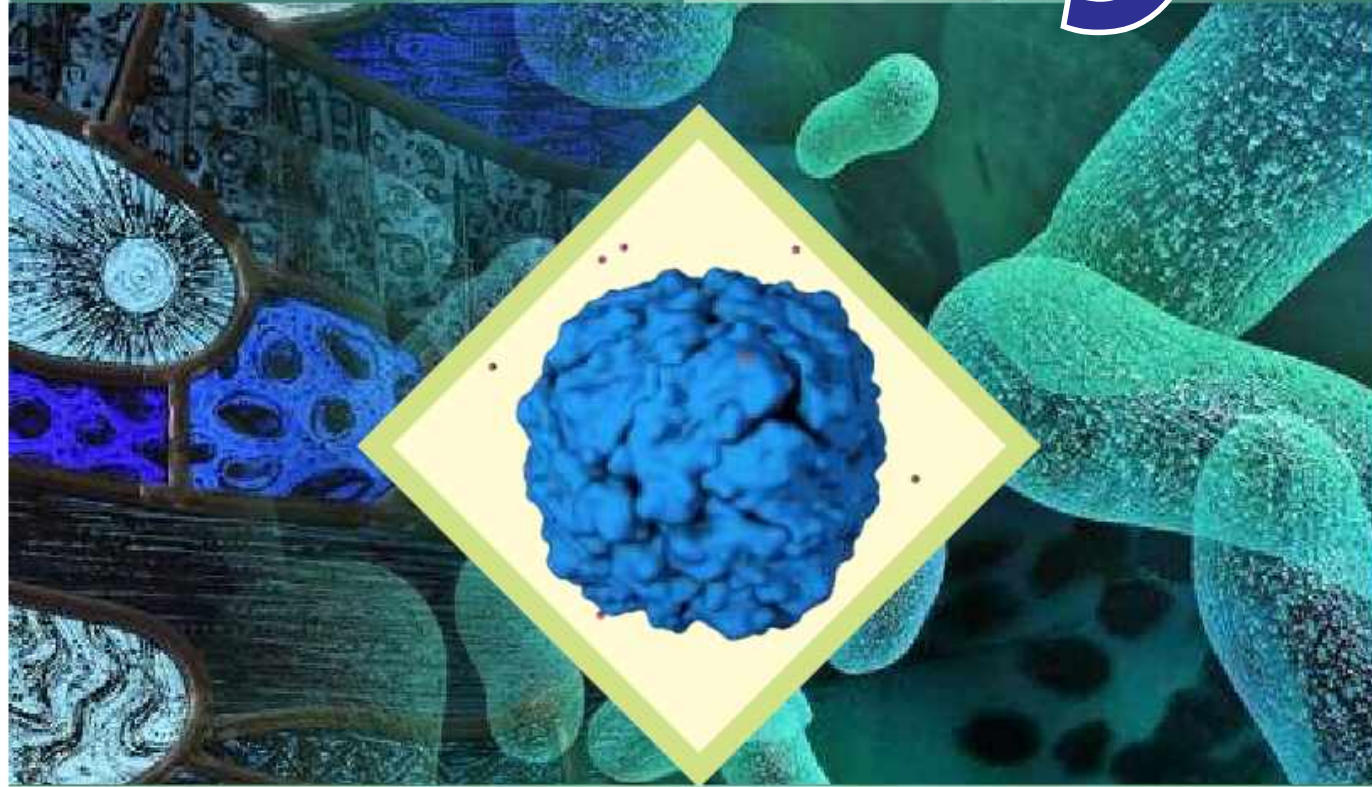




حیاتیات

()

9 نویں جماعت کے لیے



سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ، جام شورو

جلد حقوق محترم سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ، جام شورو، شورو

تیار کردہ: ایسوسی ایشن فار اکیڈمک کوالٹی (آفاق) برائے سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ
سندھ کے تعلیمی مدارس کراچی، حیدرآباد، سکھر، لاڑکانہ، میرپور خاص بطور واحد درسی کتاب۔
نظر ثانی: صوبائی ریویو کمیٹی ڈائریکٹوریٹ آف کیریکیولم اسٹیمینٹ اینڈ ریسرچ، سندھ جام شورو۔
منتظر کردہ: محکمہ تعلیم مدارس و خواندگی ادارہ، نصاب جائزہ و تحقیق حکومت سندھ
مراسلہ نمبر SO(G-III) SELD/3-910/2019 بتاریخ 21-10-2019

قومی ترانہ

پاک سر زمین شاد باد کشورِ حسین شاد باد
تو نشانِ عزمِ عالی شان ارضِ پاکستان!

مرکزِ یقین شاد باد

پاک سر زمین کا نظام قوتِ اخوتِ عوام
قوم، ملک، سلطنت پائندہ، تابندہ باد

شاد باد منزلِ مراد

پرچمِ ستارہ و ہلال رہبرِ ترقی و کمال
ترجمانِ ماضی، شانِ حال جانِ استقبال!

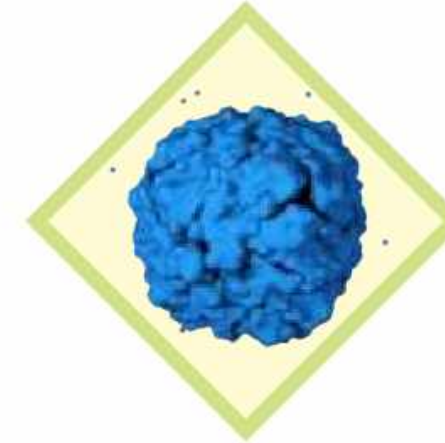
سایہٴ خدائے ذوالجلال

سلسلہ وار نمبر	پبلشر کوڈ نمبر	تعداد	قیمت
ماہ و سال اشاعت	ایڈیشن		



حیاتیات

نویں جماعت کے لیے



سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ، جام شورو

طبع کنندہ

جملہ حقوق بحق سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ، جام شورو محفوظ ہیں۔

تیار کردہ: ایسوسی ایشن فار اکیڈمک کوالٹی (آفاق) برائے سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ
سندھ کے تعلیمی مدارس کراچی، حیدرآباد، سکھر، لاڑکانہ، میرپور خاص بطور واحد درسی کتاب۔
نظر ثانی: صوبائی ریویو کمیٹی ڈائریکٹوریٹ آف کیریکیولم ایسیمنٹ اینڈ ریسرچ، سندھ جام شورو۔
منظور کردہ: محکمہ تعلیم مدارس و خواندگی ادارہ، انصاف جائزہ و تحقیق حکومت سندھ
مراسلہ نمبر SO(G-III) SELD/3-910/2019 بتاریخ 21-10-2019

سرپرست اعلیٰ

آغا سہیل احمد

خواجہ آصف مشتاق

پروجیکٹ ڈائریکٹر

ایسوسی ایشن فار اکیڈمک کوالٹی (آفاق)

یوسف احمد شیخ

چیف پروانیزر

سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ، جام شورو

نظر ثانی:

- پروفیسر ڈاکٹر بصیر احمد آرائیں
- پروفیسر ڈاکٹر ناصر الدین شیخ
- پروفیسر محمد سلیم مغل
- مسٹر پیارو خان سہارن
- مسٹر محمد قاسم قریشی
- مسٹر داریوش کافی
- سید صالح محمد شاہ

مترجمین:

- پروفیسر ڈاکٹر ناصر الدین شیخ
- پروفیسر محمد سلیم مغل

کمپوزنگ:

- رسول بخش سولنگی پارس پرنٹنگ ایجنسی حیدرآباد
- شہمیر علی سولنگی

شاہد وارثی

مینجنگ ڈائریکٹر

ایسوسی ایشن فار اکیڈمک کوالٹی (آفاق)

رفیع مصطفیٰ

پروجیکٹ مینیجر

ایسوسی ایشن فار اکیڈمک کوالٹی (آفاق)

مصنفین:

- پروفیسر ڈاکٹر ناصر الدین شیخ
- پروفیسر محمد سلیم مغل
- پروفیسر ڈاکٹر الطاف حسین سمائر
- پروفیسر ڈاکٹر زاہد احمد شیخ
- مس سمرین آرائیں

ایڈیٹرز:

- پروفیسر ڈاکٹر ناصر الدین شیخ
- پروفیسر محمد سلیم مغل

ٹیکنیکی معاونت:

- مسٹر نظیر احمد شیخ
- مسٹر محمد ارسلان شفاعت گدی

مطبوعہ:

موجودہ صدی جس میں ہم نے ابھی قدم رکھا ہے حیاتیات کی صدی ہے۔ حیاتیات کی جدید شاخیں نہ صرف سائنس کی دوسری شاخوں پر بلکہ یہ انسانی زندگی کے ہر شعبہ پر اثر انداز ہو رہی ہیں۔ طلباء کو جدید معلومات سے روشناس کرانے کے لیے ضروری ہے کہ ہر سطح کے نصاب تعلیم کو تواتر کے ساتھ مناسب و قفوں سے حیاتیات کی مختلف شاخوں میں ہونے والی تیز رفتار اور کثیر جہتی ترقی سے ہم آہنگ کیا جائے۔

حیاتیات کی نئی کتاب برائے نهم کو بھی اسی تناظر میں حکومت پاکستان، وزارت تعلیم، اسلام آباد اور بیورو آف کریکیولم جامشوروہ سندھ کی آزاد ٹیم کے نظر ثانی شدہ تیار کردہ نصاب کے مطابق اور حیاتیات کی اہمیت کو نظر میں رکھتے ہوئے دوبارہ تحریر کیا گیا ہے۔

ایک عرصے سے حیاتیات صرف نهم جماعت میں پڑھائی جاتی رہی ہے اس کی نصابی کتاب 19 ابواب پر مشتمل تھی جو ایک سال کے عرصے میں موجود کلاسوں میں مکمل کرنا ناممکن ہوتا ہے۔ اس تناظر میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ حیاتیات کا نصاب دو حصوں پر مشتمل ہوگا، ایک حصہ جماعت نهم میں اور دوسرا حصہ جماعت دهم میں پڑھایا جائے گا۔ موجودہ حصہ جو کہ جماعت نهم میں پڑھایا جائے گا 19 ابواب پر مشتمل ہے۔ جس کو ضرورتوں کے مطابق ترمیم کر کے دوبارہ لکھا گیا ہے۔ اطلاقی حیاتیات (Applied Biology) پر خصوصی توجہ دی گئی ہے جس میں خاص طور پر روزمرہ زندگی کے حیاتیاتی مسائل اور انسانی بیماریوں، ان کے بچاؤ کے طریقوں کو شامل کیا گیا ہے۔ بحیثیت ایک زرعی ملک نصاب میں ملکی زرعی طریقہ کار اور مسائل کو خاص طور پر زیر بحث لایا گیا ہے۔ نئے ایڈیشن میں تعارفی پیرا گراف، اضافی معلومات کے باکس، ابواب کے اختتام پر ان کا خلاصہ اور مختلف اقسام کے سوالات پر مشتمل مشقیں رکھی گئی ہیں جو کہ میرے خیال میں طلباء میں نہ صرف دلچسپی پیدا کرنے کا باعث بنیں گی بلکہ ان میں اس کتاب کو زیادہ سے زیادہ استعمال کرنے کی صلاحیت بھی پیدا کرے گی۔

سندھ ٹیکسٹ بورڈ نے اپنے محدود وسائل کے باوجود محنت اور مشقت اور خاصے اخراجات سے اس کتاب کو شائع کیا ہے۔ بلاشبہ ایک نصابی کتاب حرف آخر نہیں ہوتی بلکہ اس میں ہمیشہ بہتری کی گنجائش موجود ہوتی ہے۔ حالانکہ مصنفین اور ایڈیٹرز نے اپنی بہترین صلاحیتوں کے مطابق اس میں نصابی مواد یعنی نظریات اور ان کی تشریحات کو بہتر انداز میں پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔ لیکن ہو سکتا ہے کہ کچھ چیزیں رہ گئی ہوں یا پھر ان میں کسی قسم کی کمی رہ گئی ہو۔ معزز اساتذہ اور طلباء سے اس لیے درخواست ہے کہ اس کتاب کو مزید بہتر بنانے کے لیے اس کے مواد میں کسی قسم کی کمی بیشی یا تصاویر و تشریحات میں اضافہ یا تبدیلی کے لیے اپنی آراء سے ہمیں ضرور مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ آنے والے ایڈیشن کو آپ کے تعاون سے بہتر انداز میں آپ کے سامنے پیش کیا جاسکے۔

آخر میں، میں قابل مصنفین، ایڈیٹرز اور ماہرین کا ان کی بے تکان اور بے انتہا قیمتی خدمات کا تہ دل سے شکر گزار ہوں جو انہوں نے تعلیم اور معیار تعلیم کو بہتر اور بامقصد بنانے کے لیے انجام دی ہیں۔

چیئر مین

سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ

فہرست

باب نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
1	حیاتیات کا تعارف	1
2	حیاتیاتی مسئلہ کو حل کرنا	19
3	حیاتیاتی تنوع	31
4	خلیے اور نیچے	54
5	خلوی چکر	95
6	خامرے	113
7	حیاتیاتی توانائی	125
8	تغذیہ	145
9	ترسیل	181

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

1

باب

حیاتیات کا تعارف

(Introduction of Biology)

اہم تصورات

حیاتیات کے اس حصے میں آپ سیکھیں گے۔

حیاتیات کا تعارف

- حیاتیات کی تعریف
 - حیاتیات کی شاخیں
 - حیاتیات کا سائنس کی دوسری شاخوں کے ساتھ تعلق
 - زندگی کے مطالعے کے مطابق قرآنی ہدایات
- تنظیمی ترتیب کے مدارج



تعارف (Introduction)

حیاتیات، قدرتی سائنس کی وہ شاخ ہے جس میں جانداروں کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔ یہ شاخ جانداروں کی جسامت، ان کی اشکال اور بناوٹ کے متعلق معلومات فراہم کرتی ہے۔

لفظ بائیولوجی (حیاتیات) یونانی زبان سے لیا گیا ہے جو کہ دو الفاظ کا مجموعہ ہے۔ "بائیوز" معنی زندگی اور "لوگوس" معنی "سوچ و فکر" یعنی بائیولوجی کا مطلب "زندگی کا مطالعہ" ہے۔

زندگی کیا ہے؟ (What is Life)?

زندگی کو کسی خاص انداز سے واضح نہیں کیا جاسکتا لیکن اسے کچھ افعال کی بنیاد پر پہچانا جاسکتا ہے۔ جس میں سے کچھ درج ذیل ہیں: انہضام، تنفس، میٹابولزم، حرکت، بڑھوتری، نشوونما، اخراج، بے چینی اور تولید۔

1.1 حیاتیات کی تقسیم اور شاخیں (Division and Branches of Biology)

1. حیاتیات کی تقسیم (Division of Biology)

حیاتیات کو تین اہم شاخوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

(i) حیوانیات (Zoology):

لفظ حیوانیات یونانی زبان کے دو لفظوں سے اخذ کیا گیا ہے۔ "زون (Zoon)" معنی جانور اور "لوگوس" (Logos) معنی "سوچ و فکر"۔ گویا یہ حیاتیات کی وہ شاخ ہے جس میں جانوروں کا سائنسی بنیاد پر مطالعہ کیا جاتا ہے۔

(ii) نباتیات (Botany):

لفظ نباتیات بھی یونانی زبان سے اخذ کیا گیا ہے جو کہ دو الفاظ کا مجموعہ ہے۔ "بوٹین (Botan)" معنی "پودے" اور "لوگوس" معنی "سوچ و فکر"۔ گویا یہ حیاتیات کی وہ شاخ ہے جس میں پودوں کا سائنسی بنیاد پر مطالعہ کیا جاتا ہے۔

(iii) خورد حیاتیات (Microbiology):

حیاتیات کی اس شاخ میں خورد بینی جانداروں کا مطالعہ کیا جاتا ہے اور یہ جاندار صرف خورد بین (Microscope) کی مدد سے دیکھے جاسکتے ہیں۔ مثلاً بیکٹریا۔

2. حیاتیات کی شاخیں (Branches of Biology):

جدید حیاتیات زندہ اجسام کی ساخت، افعال اور دیگر عوامل کے مطالعے سے بھی تعلق رکھتی ہے۔ بیسویں صدی کے دوران کئی جدید تحقیقات کی وجہ سے حیاتیات کو اب بے شمار مخصوص شاخوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ ان میں سے کچھ کا تعارف درج ذیل ہے۔

(i) مارفالوجی (Morphology): مارف "Morph" معنی "حالت" اور "لوگوس" معنی سوچ و فکر۔ یہ بھی یونانی لفظ ہے۔ حیاتیات کی اس شاخ میں جانداروں کی بیرونی شکل و صورت کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔

(ii) ایناٹومی (Anatomy): یہ بھی یونانی لفظ ہے۔ "ایننا (Ana)" معنی حصہ اور "ٹومی" معنی "کاٹنا"۔ جانداروں کے اندرونی مطالعے کو ایناٹومی کہا جاتا ہے اور یہ مطالعہ جانداروں کے حصے کو کاٹ کر ہی ممکن ہوتا ہے۔

(iii) خلوی حیاتیات (Cell Biology): سیل ایک لاطینی لفظ ہے جس کے معنی "خانہ" ہے۔ خلیہ اور خلوی عضویوں (Organelles) کی ساخت، بناوٹ اور افعال کے مطالعے کو خلوی حیاتیات کہا جاتا ہے۔

(iv) ہسٹالوجی (Histology): ہسٹوز یونانی لفظ ہے۔ اس کی معنی "جال" (Tissues) ہے۔ اس میں پودوں اور جانوروں کے نسیجے (Tissues) کی ساخت کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔

(v) فزیالوجی (Physiology): "فیزس (Physis)" یونانی لفظ ہے اس کی معنی "فطرت" ہے۔ جانداروں اور ان کے اعضاء کے مختلف افعال اور کارکردگی کے مطالعے کو فزیالوجی کہا جاتا ہے۔

(vi) ٹیکسٹنومی (Taxonomy): یہ یونانی لفظ ہے۔ ٹیکسز معنی "ترتیب یا گروہ بندی" اور "نومس" معنی "نام دینے کے قوانین"۔ اس شاخ میں جانداروں کی وضاحت، شناخت، گروہ بندی اور سائنسی ناموں کے اصول اور قوانین کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔

(vii) جینیٹکس (Genetics): یہ یونانی لفظ ہے۔ جینیٹس معنی "اولادیں اور منع" ہے۔ وہ موروثی خواص جو والدین سے اولاد میں منتقل ہوتے ہیں، ان کا مطالعہ حیات کی اس شاخ میں کیا جاتا ہے۔

(viii) نشوونما کی حیاتیات (Developmental Biology): "ڈیولپمنٹ" معنی "جینین" ہے۔ جینین کی نشوونما اور بناوٹی تبدیلیوں کے مطالعے کو نشوونما کی حیاتیات کہتے ہیں۔

(ix) ماحولیاتی حیاتیات (Environmental Biology): جانداروں کے آپس میں اور اپنے غیر جاندار ماحول سے رابطے اور ان کے ایک دوسرے پر ہونے والے اثرات کے مطالعے کو ماحولیاتی حیاتیات کہا جاتا ہے۔

کاربن ڈیٹنگ (Carbon-dating) میں ریڈیو ایکٹیو ہم جا کا استعمال رکازات (Fossils) کی عمر معلوم کرنے کے لیے کیا جاتا ہے۔ صوتی لہروں کا بحیثیت الٹراساؤنڈ اور لیزر ٹیکنالوجی کا استعمال حیاتیات کا طبیعیات سے تعلق ظاہر کرتا ہے۔

حیاتیاتی ریاضی / بائیومیٹری (Biomathematics/ Biometry):

یہ ریاضی کی وہ شاخ ہے جس میں جانداروں کے اعداد و شمار اور ان کی پیمائش کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔ ریاضی (Maths) اور شماریات (Statistics) کے بغیر حیاتیاتی تحقیق اور تجزیہ ناممکن ہے۔

حیاتیاتی کیمیا (Biochemistry):

حیاتیات اور کیمیا کی اس مشترکہ شاخ میں ان مرکبات کا مطالعہ کیا جاتا ہے جو خلیہ اور جانداروں کی تخلیق کا باعث بنتے ہیں۔ یہ معلومات حیاتیاتی مرکبات کی تالیف کی وضاحت، ان کی ضرورت، دوسرے مالیکیولوں کی کمی اور زیادتی کی وجہ سے ہونے والے اثرات کی وضاحت کرتی ہے۔

حیاتیاتی ارضیات (Biogeography):

اس میں جانداروں کی مختلف ارضیاتی خطوں میں تقسیم کی وضاحت کی جاتی ہے۔ کچھ جاندار ایسے ہیں جو کسی مخصوص جغرافیائی اور ماحولیاتی خطے میں پائے جاتے ہیں۔

حیاتیاتی معاشیات (Bio-economics):

اس میں ان جانداروں کا مطالعہ کیا جاتا ہے جو معاشی طور پر اہمیت کے حامل ہوں۔ مثلاً گوشت اور آمدنی کا تقابلی مطالعہ کیا جاتا ہے۔

1.1.2 حیاتیات میں مستقبل کے امکانات (Careers in Biology):

طلبہ ڈگری کا حصول دراصل اپنے مستقبل کے روشن امکانات کو سامنے رکھ کر کرتے ہیں۔ وہ طلبہ جو حیاتیات کو بحیثیت مضمون اختیار کرتے ہیں وہ درج ذیل جگہوں پر اپنے لیے نوکری یا کاروبار میں اپنا مستقبل بنا سکتے ہیں۔

ادویات اور جراحی (Medicine and Surgery):

زندگی کا یہ شعبہ امراض کی تشخیص اور علاج سے تعلق رکھتا ہے، جبکہ جراحی کے ذریعے متاثرہ عضو کو صحیح یا تبدیل یا انہیں جسم سے نکال دیا جاتا ہے۔

(x) پیلیو انٹالوجی (Paleontology): یہ یونانی لفظوں کا مرکب ہے۔ پیلیاؤس = قدیم اور اونٹوس = جانداروں کا ظہور۔ اس میں انتہائی قدیم جانداروں کی رکازات (Fossils) کی مدد سے مطالعہ کیا جاتا ہے، جسے کو پیلیو انٹالوجی کہا جاتا ہے۔

(xi) بائیو ٹیکنالوجی (Biotechnology): حیاتیات کی وہ شاخ جس میں جینز (Genes) میں تبدیلی کر کے اپنی پسند کی خصوصیات حاصل کی جاسکیں۔ نیز اس میں ان تبدیلیوں کے لیے وضع کی گئی تکنیک کا بھی مطالعہ کیا جاتا ہے۔

(xii) سماجی حیاتیات (Socio-Biology): یہ لاطینی لفظ ”سوشیور“ (Socior) معنی مربوط ہے۔ جانداروں کے برتاؤ اور ان کے آپس کے برتاؤ کے مطالعے کو سماجی حیاتیات کہا جاتا ہے۔

(xiii) طفیلیاتی حیاتیات (Parasitology): ”پیرا“ یونانی لفظ ہے جس کی معنی ”اوپر“ ہے۔ یہاں طفیلی اجسام اور ان کے میزبانوں پر ان کے اثرات کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔

(xiv) فارما کولوجی (Pharmacology): ”فارما کون“ یونانی الاصل لفظ ہے جس کے معنی ادویات ہے۔ حیاتیات کی جس شاخ میں ادویات اور اس کے اثرات کا مطالعہ کیا جائے، اسے فارما کولوجی کہتے ہیں۔

(xv) مرکباتی حیاتیات (Molecular Biology): اس شاخ میں ان نامیاتی مرکبات کا مطالعہ کیا جاتا ہے جو کہ خلیہ او خلوی حصوں کی بناوٹ کا باعث بنتے ہیں۔

1.1.1 حیاتیات کا سائنس کی دوسری شاخوں سے تعلق:

(Relationship of Biology with other Science):

حیاتیات ایک کثیر الجہتی مضمون ہے، جس کا دوسرے سائنسی شاخوں سے گہرا رابطہ ہے۔ مثال کے طور پر جانوروں کی حرکت میں طبیعیات میں موجود نیوٹن کے حرکی قوانین کام کرتے ہیں۔ اس لیے یہ تصور کیا جاتا ہے کہ حیاتیات کا تعلق بہت سی سائنسی شاخوں سے ہے اور یہ ایک مربوط سائنس ہے۔ اس میں سے کچھ درج ذیل ہیں۔

حیاتیاتی طبیعیات (Biophysics):

یہ طبیعیات کی وہ شاخ ہے جس میں فزکس کے قوانین اور ٹیکنیک کو جانداروں کے افعال کی وضاحت کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ بائیو فزکس کی ایک ذیلی شاخ ریڈیو فزکس (Radio Physics) ہے جس میں تابکار ہم جا (Radio - isotopes) کو جسم میں مختلف مادوں کی ترسیل کے متعلق جاننے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

1.1.3 قرآن اور حیاتیات (Quran and Biology):

اللہ تبارک و تعالیٰ نے ہمیں اپنی کتاب قرآن حکیم کے ذریعے جانوروں اور پودوں کے منبع اور خصوصیات کے متعلق بہت ساعلم عطا فرمایا ہے۔ ذیل میں مختصر طور پر کچھ آیات کا حوالہ پیش کیا جاتا ہے۔

وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ

ترجمہ: ”اور ہم نے تمام جاندار چیزیں پانی سے بنائیں۔“

(سورۃ الانبیاء، آیت 30)

وَاللَّهُ خَلَقَ كُلَّ دَابَّةٍ مِنْ مَّاءٍ فَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي عَلَى بَطْنِهِ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَمْشِي عَلَى رِجْلَيْنِ

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَمْشِي عَلَى أَرْبَعٍ يَخْلُقُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

ترجمہ: ”اور اللہ ہی نے ہر چلنے پھرنے والے جاندار کو پانی سے پیدا کیا تو ان میں سے بعض ایسے ہیں کہ پیٹ کے بل چلتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو دو پاؤں پر چلتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو چار پاؤں پر چلتے ہیں۔ اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔“

(سورۃ النور، آیت 45)

یہاں پانی کو پروٹوپلازم (Protoplasm) سے تاویل کیا ہے جو کہ زندگی کی آسائش ہے۔ پروٹوپلازم میں زندگی کی طاقت پانی پر ہی قائم ہے۔ اسی لیے پروٹوپلازم میں مستقل پانی کی موجودگی ضروری ہے۔

وَفِي الْأَرْضِ قِطْعٌ مُّتَبَعِرَاتٌ وَجَنَّتْ مِنَ الْأَعْنَابِ وَرَزَقَ وَنَخِيلٌ

صِنَوَانٌ وَعَبَرُ صِنَوَانٍ يُسْقَى بِمَاءٍ وَاحِدٍ وَنُقْطِلُ بَعْضُهَا

عَلَى بَعْضٍ فِي الْأَرْضِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ

ترجمہ: ”اور زمین میں کئی طرح کی قطعات ہیں ایک دوسرے سے ملے ہوئے اور انگور کے باغ اور کھیتی اور کھجور کے درخت۔ بعض کی بہت شاخیں ہیں اور بعض کی کم باوجود یہ کہ پانی سب کو ایک ہی ملتا ہے اور ہم بعض میوؤں کو بعض پر لذت میں فضیلت دیتے ہیں یقیناً اس میں عقل والوں کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں۔“

(سورۃ الرعد، آیت 4)

یہاں اللہ رب العزت نے پودوں کی نشوونما اور بڑھوتری کے متعلق بہت سے حقائق کو ہم پر آشکار کیا ہے۔

زراعت (Agriculture):

یہ شعبہ مختلف اقسام کی فصلوں، سبزیوں اور میوؤں (ثمر) اور ڈیری کی پیداوار سے تعلق رکھتا ہے۔ پاکستان دراصل ایک زرعی ملک ہے، اس شعبے میں افراد کی تربیت کی بہت ضرورت ہے جو کہ ملک و قوم کی خوشحالی کے لیے اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔

باغبانی (Horticulture):

باغبانی دراصل زراعت کا ایک ذیلی شعبہ ہے جو کہ خوبصورتی پیدا کرنے اور ثمر (Fruits) پیدا کرنے والے پودوں کی افزائش نسل سے تعلق رکھتا ہے۔

جنگلات (Forest):

جنگلات مختلف نوع کے جانور اور پودوں کے حصول کا اہم ذریعہ ہیں۔ جنگلات ممنوع حیات کا اہم ماخذ ہیں۔ کسی بھی ملک کے ماحول کو سازگار رکھنے میں جنگلات اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ موجود جنگلات کی حفاظت کی جائے اور نئے جنگلات بنائے جائیں۔

فارمنگ (Farming):

زندگی کے اس شعبے میں مختلف اقسام کے فارمز بنائے جاتے ہیں۔ جیسے مچھلیوں کے فارمز، مویشیوں کے فارمز، مرغیوں کے فارمز وغیرہ۔ ان فارمز میں نئی ٹیکنالوجی کو متعارف کروانے کے بہترین جانور پیدا کیے جاتے ہیں جن سے گوشت، دودھ، چمڑا، اون وغیرہ حاصل کیا جاتا ہے۔

جانوروں کی افزائش نسل (Animal Husbandry):

حصول معاش کا یہ شعبہ دراصل زراعت کا ہی ذیلی شعبہ ہے۔ اس شعبے میں ان جانوروں کی دیکھ بھال اور افزائش نسل کی جاتی ہے جو براہ راست انسانی بھلائی اور ان کے معاش کا ذریعہ ہوتے ہیں۔

ماہی گیری (Fisheries):

یہ شعبہ مچھلیوں کی تعداد بڑھانے اور ان کی بہتر اقسام کی پیداوار سے متعلق ہے۔ مچھلیاں کیونکہ لحمیات کا بہترین ذریعہ ہیں اس لیے لاکھوں افراد کاروبار اس شعبے سے وابستہ ہیں۔

بائیو ٹکنالوجی (Biotechnology):

آج کے اس جدید دور میں یہ شعبہ ایک اہم اور حساس شعبہ ہے۔ جس میں اس شعبے سے وابستہ افراد اپنی پسند کی پیداوار حاصل کرنے کے لیے جینز (Genes) میں تبدیلی کرتے ہیں۔ اس طرح وہ کیمیائی پیداوار جیسے انسولین، نشوونما والے ہارمونز، انٹرفرون (Interferon) وغیرہ میکر یا سے پیدا کرنا حاصل کرتے ہیں۔

1.1.4 مسلمان سائنسدانوں کی خدمات (Contribution of Muslim Scientist):

حیاتیات کی ترویج اور علم میں مسلمان سائنسدانوں نے اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے پہلی ہجری کی ابتدا ہی سے سائنسی تجربات اور مشاہدات کی بنیاد پر حیاتیاتی تحقیق کی۔ کچھ اہم مسلمان سائنسدانوں کی تفصیل درج ذیل ہیں۔

1- جابر بن حیان (722-817 A.D):

آپ ایران میں پیدا ہوئے اور ان کی تحقیق زیادہ تر کیمیا کے میدان میں ہے۔ آپ نے حیوانات اور نباتات پر بھی بیشتر کتب تحریر کیں۔ ”النباتات“ اور ”الحیوانات“ آپ کی دو شہرہ آفاق کتب ہیں جو کہ بالترتیب پودوں اور جانوروں سے متعلق ہیں۔

2- ابوماک اصمعی (741-828 A.D):

آپ ایک شہرہ آفاق ماہر حیوانیات تھے۔ آپ نے بہت سی کتب لکھیں۔ جس طرح ”الخلیل“ گھوڑوں سے متعلق، ”الابل“ اونٹوں سے متعلق، ”الاشاة“ بھیڑوں سے متعلق، ”الوحوش“ حیوانوں سے متعلق اور ”خلق الانسان“ جو کہ انسانی جسم کے مختلف اعضاء کی بناوٹ اور ان کے اعمال سے متعلق ہے۔

3- بوعلی سینا (980-1037 A.D):

آپ کا مقام مسلمان سائنسدانوں میں سب سے اونچا رہا ہے اور آپ کو طب کے بانیوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ مغرب میں آج بھی آپ کو ”ایوسینا (Avicenna) کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ آپ نے تپ (T.B)، گردن توڑ بخار (Meningitis) اور دوسری انفلیمری بیماریوں کی تشخیص کی۔ آپ نے حسابیات، فلکیات، فزکس، موسیقی اور رکازیات کے میدان میں بھی خاص کام کیا۔ آپ نے ”القانون“ اور ”فی الطب الشفاء“ جیسی کتب تحریر کیں۔

1.2 تنظیمی مدارج (Level of Organization):

جانداروں کی دنیا کی ترتیب و تنظیم کیمیائی بنیاد پر رکھی جاتی ہے۔ تمام جاندار خلیے یا خلیوں سے بنے ہوئے ہیں، جبکہ خلیہ میں موجود مادہ پروٹوپلازم زندگی کی کیمیائی اور طبعی اساس مہیا کرتا ہے۔ یہ مدارج درج ذیل ہیں۔

1. تنظیم کے سالماتی مدارج (Atomic Level of organization):

تمام مادہ اور مادی اشیاء عناصر سے بنی ہوئی ہیں۔ یہ عناصر ایٹم سے بنے ہوتے ہیں۔ (A) معنی ”نہیں“ اور فارم معنی ”کاٹنا“۔ ہر ایٹم ذیلی ایٹمی ذرات سے بنا ہوتا ہے جیسے الیکٹران، پروٹان اور نیوٹران۔ کائنات میں 100 سے زائد اقسام کے عناصر پائے جاتے ہیں، جن میں سے 16 عناصر حیاتیاتی عناصر کہلاتے ہیں جو کہ زندگی کے لیے لازمی ہیں۔ ان میں سے چھ جو کہ کاربان، ہائیڈروجن، آکسیجن، نائٹروجن، سلفر اور فاسفورس ہیں جو کہ زندگی کے بنیادی عناصر ہیں۔

2. تنظیم کے مالیکیولی مدارج

(Molecular level of organization):

سالموں (Atoms) کی خاص ترتیب کے نتیجے میں مالیکیول وجود میں آتے ہیں ان میں سے کچھ خلیوں میں موجود نامیاتی مالیکیولز ہوتے ہیں جو کہ حیاتیاتی مالیکیولز کہلاتے ہیں۔ یہ تغیر اور پیچیدگی سے بنتے ہیں۔ ان کی درجہ بندی خرد مالیکیول (Micro-molecule) اور خاردامالیکیول (Macro-molecule) کے طور پر کی جاتی ہے۔

گلوکوز، امینو ایسڈ اور فیٹی ایسڈ خرد مالیکیولس ہیں جبکہ کاربوہائیڈریٹس، لحمیات اور چکنائیاں خاردامالیکیولس ہیں۔ جب خرد مالیکیول کے یونٹ آپس میں جڑتے ہیں تو خاردامالیکیول بنتے ہیں۔

3. خلیاتی تنظیم کے مدارج (Cellular level of organization):

حیاتیاتی مالیکیولز جب بطور سپینشن (Suspension) ساتھ مل کر کام کرتے ہیں تو یہ پروٹوپلازم (Protoplasm) کہلاتا ہے۔ پروٹوپلازم نامیاتی اور غیر نامیاتی مرکبات کی تقویم ہے۔ جب یہ پروٹوپلازم ایک اکائی کی صورت میں کام کرتا ہے تو اسے خلیہ (Cell) کہتے ہیں۔ خلیہ کسی جاندار کی بنیادی اکائی ہے۔ جب کہ ایک ہی اقسام کے خلیوں کا مجموعہ نسیجہ (Tissue) کہلاتا ہے۔ مختلف اقسام کے نسیجے جب آپس میں خاص ترتیب پاتے ہیں اور ساتھ مل کر کام کرتے ہیں تو اس اکائی کو عضو (Organ) کہا جاتا ہے۔

اگر مختلف اعضاء ساتھ مل کر ایک ہی فعل انجام دیں تو اسے نظام یا عضویاتی نظام (Organ system) کہتے ہیں، جب مختلف نظام ایک اکائی میں مل کر ساتھ کام کرتے ہیں تو اسے کثیر الخلیاتی جاندار (Multicellular organism) کہتے ہیں۔



شکل 1.1 تنظیمی مدارج

1.2.2 کالونی والی ترتیب (Colonial organization):

بہت سے ایک خلوی جاندار ایک ساتھ مل کر رہتے ہیں لیکن اپنے اپنے افعال خود انجام دیتے ہیں۔ ایک خلوی جانداروں کے اس طرح ایک ساتھ مل کر رہنے کو کالونی (Colony) کہتے ہیں۔ اس کالونی میں رہنے والے جاندار ایک دوسرے پر انحصار نہیں کرتے اور نہ ہی کبھی کثیر خلوی ساخت میں تبدیل ہوتے ہیں۔ ولوووکس (Volvox) ایک سبز الگی ہے جو کہ کالونی بنا کر زندگی گزارتا ہے۔

1.2.3 کثیر خلوی ترتیب (Multicellular organization):

وہ جاندار جو بہت سے خلیوں سے مل کر بنتے ہیں، اسے کثیر خلوی جاندار کہا جاتا ہے۔ مینڈک اور سرسوں کا پودا کثیر خلوی جانداروں کی مثالیں ہیں۔



سرسوں کا پودا (Mustard Plants):

سرسوں کے پودے کا نباتاتی نام براسیکا کمپیسیٹرس (*Brassica campestris*) ہے۔ یہ کثیر خلوی ہے اور اسکی کاشت سردیوں کے موسم میں کی جاتی ہے۔ اس پودے کے پتے سبزی کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ جبکہ اس کے بیجوں سے تیل نکالا جاتا ہے۔ اس پودے کی لمبائی عام طور پر ایک سے ڈیڑھ میٹر تک ہوتی ہے۔ اس کے دو قسم کے اعضا ہیں۔ نباتاتی حصہ (Vegetative Part) جو کہ جڑ، تناور پتوں پر مشتمل ہوتا ہے اور تولیدی حصہ (Reproductive part) جو کہ پھولوں اور بیجوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ اس کا پھول پیلے رنگ کا ہوتا ہے اور بیج پیدا کرتا ہے۔

مینڈک Frog:



ہمارے یہاں دھاری دار کھال والے مینڈک پائے جاتے ہیں جس کا سائنسی نام رانا ٹیگرینا (*Rana tigrina*) ہے یہ پاکستان میں ہر جگہ پائے جاتے ہیں۔ یہ بھی ایک کثیر خلوی جاندار ہے۔ یہ پانی اور خشکی دونوں جگہوں پر رہتا ہے۔ اس کا جسم سر اور دھڑ پر مشتمل ہوتا ہے اور اس کی گردن نہیں ہوتی۔ اس کا جسم بہت سے عضلاتی نظاموں پر مشتمل ہوتا ہے۔ ہر عضلاتی نظام کے اپنے مخصوص اعضا ہوتے ہیں۔

4. تنظیم کے ٹیکسائونامک مدارج (Taxonomic Level):

جانداروں کی تنظیم کے لیے ایک اور درجے کو استعمال کیا جاتا ہے جو ٹیکسائونامک ہے۔ اس درجے کی سب سے چھوٹی اکائی اسپیشیز (Species) ہے۔ یہ دراصل ظاہری طور پر مماثل نظر آنے والے ایسے جانداروں کا گروہ ہے جن کے درمیان تولید ہو سکتی ہے اور اس تولیدی عمل کے ذریعے پیدا ہونے والی اولاد زندہ بھی رہتی ہے اور بار آور (Fertile) بھی ہوتی ہے۔

5. آبادی کے تنظیمی مدارج (Population Level):

ایک اسپیشیز کے ممبران کا گروہ جو کسی ایک جگہ قیام پذیر ہو آبادی کہلاتا ہے۔ طوطوں کا ایک گروہ جو کسی ایک درخت پر رہتا ہو وہ اس درخت کی طوطا آبادی کہلاتی ہے۔

6. تنظیم کے کمیونٹی مدارج (Community Level):

ایک خاص جگہ رہنے والی مختلف آبادیوں کے گروہ کو کمیونٹی کہتے ہیں۔ مختلف اقسام کے پرندے جو ایک درخت پر رہتے ہوں وہ پرندوں کی کمیونٹی کہلاتی ہے۔

7. ماحولیاتی نظام (Ecological System):

کمیونٹی کی زندگی کا دار و مدار ہمیشہ اس کے اطراف میں موجود غیر جاندار ماحول پر ہوتا ہے۔ مثلاً جانداروں کو عمل تنفس کے لیے آکسیجن درکار ہوتی ہے جو کہ وہ اپنے ماحول سے حاصل کرتے ہیں اور اس کے نتیجے میں دن کے وقت پودے کاربن ڈائی آکسائیڈ کو استعمال کرتے ہیں۔ جانداروں کے آپس میں اور ان کا اپنے ماحول سے رابطے والے حصے کو ماحولیاتی نظام (Ecosystem) کہتے ہیں۔

8. حیاتی کروی مدارج (Biosphere Level):

زمین کا وہ حصہ جہاں جہاں زندگی پائی جاتی ہے حیاتی کرہ (Biosphere) کہلاتا ہے۔ اس میں مختلف اقسام کے ماحولیاتی نظام موجود ہیں۔

1.2.1 ایک خلوی ترتیب (Unicellular Organization):

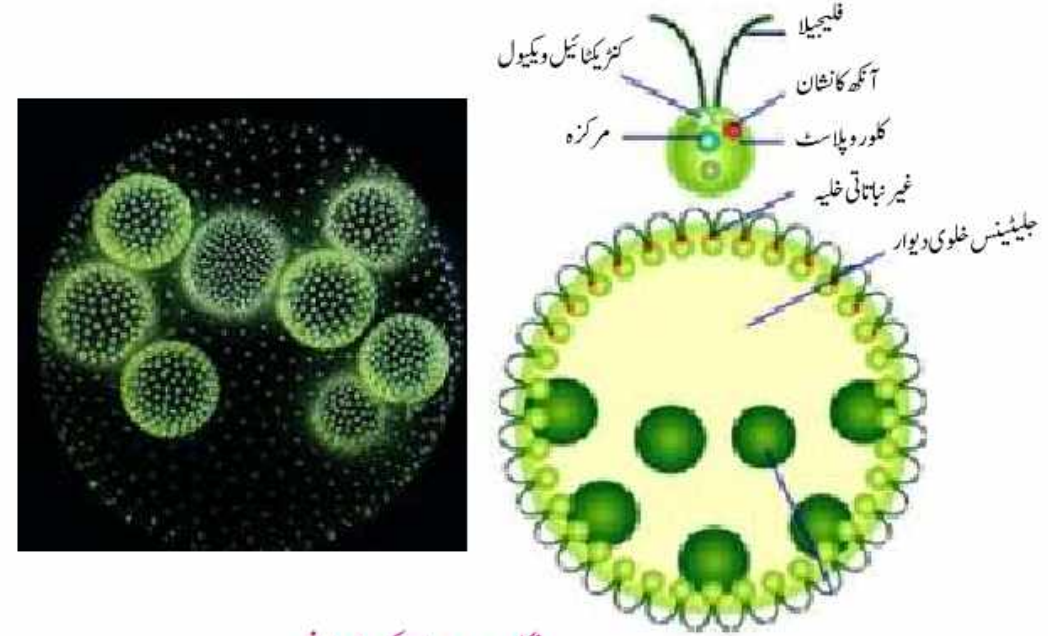
تمام ایک خلوی جانداروں میں زندگی کے تمام افعال ایک خلیہ میں ہی سادہ طریقے سے انجام پاتے ہیں، جیسے غذا کا انہضام، تنفس، اخراج، حرکت وغیرہ۔ بیکٹیریا، امیبا، پیرامیشیم اور یوگلیڈینا ایک خلوی زندگی کی کچھ مثالیں ہیں۔

خلاصہ

- حیاتیات میں جانداروں کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔
- زندگی کو کچھ افعال کی بنیاد پر پہچانا جاتا ہے۔
- حیاتیات کو تین اہم شاخوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔
- حیاتیات کا دوسرے سائنسی مطالعات سے گہرا رابطہ ہے جیسے کیمیا، ریاضی وغیرہ۔
- معاشی طور پر حیاتیات کی اہمیت غذا، ادویات، جنگلات، فارمنگ وغیرہ ہیں۔
- اللہ تبارک و تعالیٰ نے ہمیں اپنی کتاب قرآن کریم کے ذریعے جانداروں کے منبع (Origin) اور خصوصیات کے متعلق بہت سا علم عطا فرمایا ہے۔
- حیاتیات کی ترویج اور علم میں مسلمان سائنسدانوں نے اہم کردار ادا کیا ہے۔
- جانداروں کی دنیا میں تنظیم کے لیے مختلف مدارج کا استعمال کیا جاتا ہے۔
- پروٹوپلازم زندگی کی کیمیائی اساس ہے۔
- پروٹوپلازم کی چھوٹی اکائی خلیہ ہے۔
- جاندار یک خلوی اور کثیر خلوی ہو سکتے ہیں۔
- براسیکا کیمپیسیٹرس کو عام زبان میں سرسوں کا پودا کہا جاتا ہے۔
- رانا ٹگرینا (*Rana Tigrina*) مینڈک کا حیاتیاتی نام ہے۔
- امیبا ایک یک خلوی جاندار ہے۔
- والوکس کثیر آباد اجداد والے گروپ سے تعلق رکھنے والا کالونی میں رہائش پذیر جاندار ہے۔

والوکس (Volvox):

والوکس سبز الجی کے ایک ایسی جینس (Genus) سے تعلق رکھتا ہے جس کے بہت سے آباد اجداد ہوتے ہیں۔ اس کی فیملی والوکسی (Volvocaceae) ہے۔ اس کی کالونی کی شکل کروی ہوتی ہے اور کالونی میں پچاس ہزار ولوکس تک رہائش پذیر ہو سکتے ہیں۔ یہ تازہ پانیوں میں رہتا ہے۔ اسے پہلی دفعہ انٹونی وان لیون ہک (Antonie Van Leeuwen Hoek) نے 1700ء میں متعارف کروایا تھا۔



شکل 1.6 والوکس کالونی

والوکس کو بھی الجی تصور کیا جاتا تھا۔ ہر والوکس کے پاس دو فلیجیلا (Flagella) ہوتے ہیں۔ فلیجیلا کے ایک ساتھ حرکت کرنے سے والوکس پانی میں حرکت کرتا ہے۔ اس کے خلیے میں کلوروپلاسٹ پایا جاتا ہے، جس کی وجہ سے یہ ضیائی تالیف (Photosynthesis) کر کے اپنی غذا خود تیار کرتا ہے۔ ضیائی تالیف کرنے والے یہ جاندار آبی ایکوسسٹم کے لیے بہت اہم ہوتے ہیں۔ والوکس انسانوں کو کوئی نقصان نہیں پہنچاتا کیونکہ یہ کوئی زہریلا مادہ پیدا نہیں کرتا۔

متفرقہ سوالات

1. صحیح جواب کے گرد دائرہ بنائیں:

(i) ایک ہی جگہ پر رہنے والے ایک ہی اسپیشیز سے تعلق رکھنے والے جانداروں کا گروہ:

- (الف) حیاتی کرہ
(ب) کمیونٹی
(ج) ماحولی نظام
(د) آبادی

(ii) مچھلیوں کی تعداد اور ان کی بہتر اقسام کی پیداوار کو:

- (الف) مانی گیری
(ب) فارمنگ
(ج) جنگلات
(د) جانوروں کی افزائش نسل

(iii) قدیم ادوار کے جانداروں کے متعلق رکاز کی مدد سے علم حاصل کرنے کو:

- (الف) حشریات
(ب) سیلینٹولوجی
(ج) ٹکسانومی
(د) ہٹالوجی

(iv) طبیعیات کے قوانین اور ٹیکنیک کو جانداروں کے افعال کے لیے استعمال کرنے کو:

- (الف) بائیومٹری
(ب) حیاتیاتی شماریات
(ج) حیاتیاتی طبیعیات
(د) حیاتیاتی معاشیات

(v) درج ذیل سے غلط جملہ تلاش کریں:

- (الف) چھ عناصر C, H, N, O, S اور P کو زندگی کے بنیادی عناصر کہا جاتا ہے۔
(ب) زندگی کی اساس کیمیائی عناصر پر ہے۔

(ج) مختلف اسپیشیز کے ارکان ملا کر آبادی ترتیب دیتے ہیں۔

(د) زمین کا وہ حصہ جہاں زندگی کا وجود ہے حیاتیاتی کرہ کہلاتا ہے۔

(vi) بیماریوں کی تشخیص اور علاج کی سائنس کو:

- (الف) زراعت
(ب) ادویات
(ج) جراحی
(د) (ب) اور (ج) دونوں

(vii) ایک جیسے خلیے مل کر بناتے ہیں:

- (الف) عضو
(ب) نظام
(ج) نیچے
(د) جسم

(viii) مینڈل کا سائنسی نام:

- (الف) پیلیون
(ب) رانا ٹگرینا
(ج) پیر پلانٹی
(د) پھیر میما

(ix) حیاتیاتی تنظیم کی صحیح ترتیب:

- (الف) ایٹم ← خلیہ ← نیچے ← مالیکول ← عضو
(ب) ایٹم ← نیچے ← خلیہ ← مالیکول ← عضو
(ج) ایٹم ← مالیکول ← خلیہ ← نیچے ← عضو
(د) ایٹم ← خلیہ ← مالیکول ← نیچے ← عضو

(x) والو کس ایک کثیر آباؤ اجداد جنس ہے، جس کا تعلق:

- (الف) سبز الگی
(ب) سرخ الگی
(ج) براؤن الگی
(د) کوئی نہیں

2. مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کیجیے:

(i) وہ ٹیکنک جو جین میں تبدیلی کر کے اپنی پسند کی خصوصیات پیدا کرے اسے _____ کہتے ہیں۔

(ii) مختلف جانداروں کو دنیا کے مختلف حصوں میں تقسیم کو _____ کہتے ہیں۔

(iii) پودوں اور میووں کی نئی اقسام پیدا کرنے والی زراعت کی قسم کو _____ کہتے ہیں۔

(iv) حیاتیاتی عناصر جو زندگی کے لیے اہم ہیں ان کی تعداد _____ ہے۔

(v) مختلف اسپیشیز کے ارکان جو کہ ایک حالت میں رہتے ہیں انہیں _____ کہتے ہیں۔

(vi) زمیں کا وہ حصہ جہاں زندگی پائی جاتی ہے اسے _____ کہتے ہیں۔

(vii) وہ مسلمان سائنسدان جس نے مختلف امراض کی شناخت کی جیسے ٹی بی، گردن توڑ بخار اور دوسرے امراض کا

مطالعہ کیا _____ ہے

- (viii) زندگی کی اساس _____ پر ہے۔
 (ix) مچھلی _____ کا بہترین ذریعہ ہے۔
 (x) تابکار ہم جاکے نشان اور کاربن ڈیٹنگ میں تابکار ہم جاکا استعمال رکاز کی _____ معلوم کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

3. مندرجہ ذیل اصطلاحات کی تعریف بیان کیجیے:

- (i) ایناٹومی (ii) ہسٹالوجی (iii) مینولوجی
 (iv) فارماکولوجی (v) حشریات (vi) حیاتیاتی ریاضی
 (vii) ارضی حیاتیات (viii) جراحی (ix) حیوانی افزائش نسل (x) حیاتیاتی عناصر

4. مندرجہ ذیل میں جدول کی مدد سے فرق کو واضح کیجیے:

- (i) کالونی تنظیم اور کثیر خلوی تنظیم (ii) زراعت اور باغبانی

5. مندرجہ ذیل کے مختصراً جوابات تحریر کریں:

- (i) حیاتیات کیوں کثیر الجہت مضمون کہلاتا ہے؟
 (ii) فارمنگ کا پیشہ انسانیت کے لیے کیسے مددگار ہو سکتا ہے؟
 (iii) اسپیشیز کو کیوں سب سے چھوٹا ٹکسانومی درجہ کہا جاتا ہے؟
 (iv) آبادی کس طرح کمیونٹی سے مختلف ہے؟
 (v) پودوں کی نئی اقسام کس طرح پیدا کی جاسکتی ہیں؟
 (vi) مینڈل کے نظام انہضام کی تصویر مع ناموں کے بنائیے۔

6. مندرجہ ذیل کے جوابات تفصیل سے لکھیں:

- (i) حیاتیات کے شعبے میں مسلم سائنسدانوں کی خدمات بیان کریں۔
 (ii) حیاتیات کے دوسرے سائنسی شعبوں سے تعلقات کو تفصیل سے بیان کریں۔
 (iii) مختلف تنظیمی درجوں کو بیان کریں۔